وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

فرشتے کیوں نازل نہیں کیئے گئے یا ہم (اپنی آنکھ سے) اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یقیناً یہ اپنے خیال میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور اسی وجہ سے بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس روز یہ فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

دیکھیں گے اس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہو گی اور کہیں گے (کاش تم لوگ)

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ

روک (بند کر) دیئے جاؤ۔ اور (اس دن) ہم ان (کفار) کے (اچھے) کاموں کی طرف (جو کبھی دنیا

عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

میں کیئے ہوں گے) متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہلِ جنت

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ

قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے اور آرام گاہ میں بھی خوب اچھے ہوں گے۔ اور جس

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

دن آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی حکومت رحمٰن (اللہ، ہی) کی ہو گی اور وہ کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

بڑا سخت دن ہو گا۔ اور جس دن ظالم (کافر) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

کہے گا اے کاش! میں پیغمبر کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ گیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

ہائے شامت! کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اس نے

اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِي ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

مجھے میرے پاس نصیحت (کتاب) کے آنے کے بعد اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو (وقت پر)

لِلْاِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ اِنَّ

دغا دینے والا ہے۔ اور (اس دن) پیغمبر عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو نظرانداز کر رکھا تھا۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ؕ وَكَفٰى

ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور آپ کا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

پروردگار ہدایت دینے اور مدد فرمانے کے لیئے کافی ہے۔ اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ مع

یہ قرآن ایک ہی بار کیوں نازل نہیں کیا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ اس لیئے نازل فرمایا گیا) کہ اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُونَكَ

ہم آپ کے دل کو قائم رکھیں اور (اسی لیئے) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيرًا ؕ ﴿٣٣﴾

اعتراض کی بات لاتے ہیں، ہم آپ کے پاس (اس کا) معقول اور خوب وضاحت سے جواب بھیج دیتے ہیں۔

ٱلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُو۟لَٰٓئِكَ

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے ان ہی لوگوں کا

ع ٣ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى

ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا

تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (ان کا) معاون بنایا تھا۔ پھر ہم نے

ٱذْهَبَآ إِلَى ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا فَدَمَّرْنَٰهُمْ

(ان دونوں کو) حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جائیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا سو

تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا۟ ٱلرُّسُلَ

ہم نے ان کو بالکل ہی تباہ کر دیا۔ اور قومِ نوحؑ کو جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا

أَغْرَقْنَٰهُمْ وَجَعَلْنَٰهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیئے نشانی (نشانِ عبرت) بنا دیا اور ظالموں کے لیئے

لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا۟ وَأَصْحَٰبَ

ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والے

ٱلرَّسِّ وَقُرُونًۢا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

اور ان کے درمیان بہت سی امتوں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا)۔ اور سب کو (سمجھانے کے لیئے) ہم

لَهُ ٱلْأَمْثَٰلَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا۟

نے مثالیں بیان فرمائیں اور (نہ ماننے پر) ہم نے سب کو تہس نہس کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ)

عَلَى ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِىٓ أُمْطِرَتْ مَطَرَ ٱلسَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ

اس بستی پر ہو کر گزرے ہیں جس پر پتھر برسائے گئے تو کیا وہ اس کو

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جس کو

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا

اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر

لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

(مضبوطی سے) قائم نہ رہتے اور جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ

عذاب کو دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا؟ بھلا آپ نے اس

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

شخص کا حال دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا آپ اس

وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ

کی نگرانی کر سکتے ہیں؟ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا

يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ سے بھٹکے

سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ ع ٤ ١٠ ٢

ہوئے ہیں۔ (اے مخاطب!) بھلا تو نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

دیتے ہیں اور اگر وہ چاہتے تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرا دیتے پھر ہم نے سورج کو اس (درازی و کوتاہی)

دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ

پر علامت مقرر فرمایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا

ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ

اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ذات ہے کہ اپنی رحمت کی بارش سے پہلے ہواؤں کو

بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

خوشخبری بنا کر بھیجتی ہے اور ہم آسمان سے پاک (نتھرا ہوا)

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ

پانی برساتے ہیں۔ تاکہ ہم اس سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو ان میں

بَیْنَهُمْ لِیَذَّکَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

طرح طرح سے بیان فرمایا تاکہ نصیحت حاصل کریں سو بہت سے لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہ سکے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ کُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں (انجام بد سے) ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کی بات

الْکٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا کَبِیْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

نہ مانیں اور اس (قرآن) کے مطابق ان سے پوری قوت سے جہاد کیجئے۔ اور وہی ذات ہے

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جس نے دو دریاؤں (کے پانی) کو (صورۃً) ملا دیا۔ ایک (کا پانی) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ

اور ایک (کا) شور (اور) تلخ ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ اور وہی ذات

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط

ہے جس نے پانی (نطفہ) سے آدمی کو پیدا فرمایا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب!)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔ اور (باوجود اس کے) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بہت

ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ

زور مارتا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ فرما دیجئے کہ

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

(جانے کا) راستہ اختیار کرے۔ اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھیں جو (کبھی) نہیں مرے گا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ج ﴿۵۸﴾ مع ۸

اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیئے اور وہ اپنے بندے کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہیں۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

جس ذات نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے، (سب کو) چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ج اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ

پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ بڑا مہربان ہے پس اس کی شان کسی جاننے والے

٥ع ١٦/٣ السجدة ٧

خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا

سے پوچھنا چاہیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس بڑے مہربان (رحمٰن) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ بڑا مہربان (رحمٰن)

وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾

کیا چیز ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کرنے لگیں جس (کو سجدہ کرنے) کو تم ہم کو کہتے ہو۔ اور ان کو اور زیادہ نفرت بڑھتی ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا

وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے (بُرج) بنائے اور اس میں ایک چراغ

سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ

(سورج) اور روشن چاند بنایا۔ اور وہ ذات ہے جس نے رات اور دن ایک دوسرے کے

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ

پیچھے آنے جانے والے بنائے (اور یہ عمل) اس کے لئے جو سمجھنا چاہے

شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن (اللہ) کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ

هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جہالت کی) بات کرتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات (سلام) کہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ

اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔ اور جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ

یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو۔

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

بے شک اس کا عذاب بہت تکلیف کی چیز ہے۔ یقیناً وہ ٹھہرنے اور رہنے کی

وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

بہت بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو بے جا نہیں کرتے اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ (یعنی اگر اللہ کا حکم ہو تو) اور وہ زنا نہیں کرتے۔ اور جو شخص ایسے

ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اعمال کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔ قیامت کے روز اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا۔ مگر جو (شرک و گناہ سے) توبہ کر لے اور ایمان بھی لے آئے (عقیدہ

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

درست کر لے) اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ ایسے لوگوں کو ان کے (گزشتہ) گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

فرمائیں گے اور اللہ تو بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خاص طور پر اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ بیہودہ باتوں

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاقاً) بیہودہ باتوں کے پاس سے گزرہو تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

اور جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

(غور وفکر سے سنتے ہیں)۔ اور وہ لوگ دعا کرتے رہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

کیطرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (راحت) عطا فرمائیے اور ہم کو پرہیزگاروں

اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

کا پیشوا بنا دیجیے۔ ان لوگوں کو صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں (فرشتے)

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

ان سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے

وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ فرما دیجیے کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

ع ٦/٧ الربع

نہیں کرتا تو یقیناً تم نے جھٹلایا ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیئے) جلد لازم ہوگی۔

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١١

آیات ٢٢٧ سورۂ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

المنزل ٥

طٰسٓمّٓ۔ یہ ایک روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

پر (رنج کرتے ہوئے) اپنی جان ہی دے دیں گے۔ اگر ہم چاہیں (ان کے ایمان لانے کے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

لیئے) تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی اتار دیں تو اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا

اور ان کے پاس تازہ نصیحت رحمٰن (اللہ) کے پاس سے نہیں آتی جس سے یہ

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

منہ نہ پھیر لیتے ہوں۔ سو انہوں نے تو (دینِ حق کو) جھوٹا بتایا پس عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس میں کتنی ہی نفیس چیزوں کے جوڑے اگائے ہیں۔ بلاشبہ اس میں (توحید کی) ایک

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بڑی دلیل ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ع ١ ٩ ٥

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے موسیٰ (علیہ السلام) کو فرمایا کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

ظالم لوگوں کے پاس جائیں۔ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور (طبعی طور پر) میرا دل تنگ

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هٰرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ

ہونے لگتا ہے اور میری زبان (اچھی طرح) نہیں چلتی تو اس لیئے ہارون (علیہ السلام) کو بھی وحی بھیج دیجیئے۔ اور میرے ذمہ

عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ان لوگوں کا ایک جرم بھی ہے (قبطی کا قتل) تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے (تبلیغ رسالت سے پہلے ہی) قتل کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز

بِآيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ

نہیں! پس آپ دونوں ہماری نشانیاں لے کر جائیں یقیناً ہم آپ کے ساتھ ہیں (سب کچھ) سنتے ہیں۔ سو دونوں فرعون کے پاس

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي

جایئے پھر اس سے کہیئے ہم تمام جہانوں کے مالک کے پیغمبر ہیں۔ (اور اس لیئے آئے ہیں) کہ

إِسْرَآءِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَّلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دو۔ کہنے لگا کیا ہم نے تم کو بچپن میں پرورش نہیں کیا اور

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي

تم نے ہمارے ہاں برسوں عمر بسر نہیں کی۔ اور تم نے وہ کام کیا جو کیا تھا (یعنی قبطی کا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّأَنَا

قتل) اور تم ناشکرے ہو۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا ہاں وہ حرکت تب مجھ سے

مِنَ الضَّآلِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ہوئی تھی اور مجھ سے غلطی ہوئی۔ جب مجھے تم سے ڈر ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر

لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

میرے پروردگار نے مجھے حکمت (نبوت) عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمایا۔ اور کیا یہی

تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہے؟ (یعنی اس کی حقیقت کیا ہے؟)۔ انہوں نے فرمایا آسمانوں اور

وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا پروردگار، اگر تم کو یقین کرنا ہو تو۔ اس (فرعون) نے اپنے

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

گرد والوں سے کہا، کیا سنا تم نے؟ انہوں نے فرمایا وہ پروردگار (اللہ) ہے تمہارا اور پروردگار ہے

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ (فرعون) کہنے لگا کہ تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ

ضرور پاگل ہے۔ انہوں نے فرمایا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار (اللہ) ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

اگر تم میں عقل ہو تو۔ (فرعون جھلا کر) کہنے لگا اگر تم نے میرے علاوہ کسی اور کو

غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ

معبود بنایا تو میں ضرور تم کو قید میں ڈال دوں گا۔ انہوں نے فرمایا

جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ۚ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ

خواہ میں تمہارے پاس واضح دلیل (معجزہ) بھی لاؤں تو! کہنے لگا اگر

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو اس کو لے آؤ۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی وقت بہت بڑا اژدہا

مُّبِیْنٌ ۚۖ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ ع ۲

بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ (بغل میں دے کر) نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید براق ہو گیا (نظر آنے لگا)۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ

اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہنے لگا کہ یقیناً یہ بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ

يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے سو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو لوٹا دیں اور شہروں میں بلانے والے بھیج دیں۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

کہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مقررہ دن کے خاص وقت

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

پر جمع کیے گئے۔ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں سے بھی کہا گیا کہ تم سب لوگ (بھی) جمع ہوؤ گے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

تاکہ اگر جادوگر جیت جائیں تو ہم ان کی پیروی کریں (جیسے پہلے کر رہے تھے)۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

کیا ہم کو کوئی بڑا انعام ملے گا؟ اس نے کہا ہاں اور تب تم (ہمارے) مقرب لوگوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

شامل ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ

(میدان میں) ڈالو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے

فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

اقبال سے بے شک ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ

تو تبھی وہ ان کے بنے بنائے ڈھندے کو نگلنے لگا۔ سو جادوگر (یہ دیکھ کر) سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى

گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے جہانوں کے پروردگار پر۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کا پروردگار ہے۔ (فرعون نے) کہا کہ مجھ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے تم اُس پر ایمان لے آئے

إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

بے شک یہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے تمہیں (اس کا نتیجہ) جلد ہی

تَعْلَمُوْنَ ۵ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

پتہ چل جائے گا میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور

وَّلَأُوصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا

ضرور تم سب کو سُولی دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں بے شک ہم اپنے پروردگار کی

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف فرمائے گا

كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰٓى أَنْ أَسْرِ ٣ ع ١٨ ٧

کہ ہم (اس موقع پر) سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ ہمارے

بِعِبَادِيْٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

بندوں کو لے کر رات کو نکلیں (فرعونیوں کی طرف سے) یقیناً آپ لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا۔ تو فرعون نے

حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ

شہروں میں ہرکارے بھیج دیئے۔ کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔ اور یہ لوگ ہمیں

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

غصہ دلا رہے ہیں۔ اور یقیناً ہم سب ایک مسلّح جماعت (باقاعدہ فوج) ہیں۔ تو ہم نے ان کو

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔ (ہم نے

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ

ان کے ساتھ) یوں کیا اور اس چیز کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت (صبح صبح) ان کا تعاقب کیا۔ پھر

مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ہمراہی (گھبرا کر) کہنے لگے ہم تو پکڑے گئے۔ (موسیٰ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

علیہ السلام نے) فرمایا ہرگز نہیں بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے ابھی (سمندر سے نکلنے کا) راستہ بتا دے گا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ اپنے عصا کو سمندر پر ماریں تو وہ (سمندر) پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

سو ہر ایک ٹکڑا یوں لگتا تھا گویا ایک بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہاں قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھ والوں کو سب کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (واقعہ) میں نشانی ہے اور ان کے

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا زبردست

الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ ع ۴ ۱۷ ۸ وقف لازم

(اور) بڑا مہربان ہے۔ اوران کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ بیان کیجئے۔ جب انہوں نے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کہنے لگے ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ

پھر ان کی عبادت پر قائم ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری

تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ

سنتے ہیں؟ یا تم کو کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَءَيْتُمْ

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا بھلا تم نے ان کو

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

(غور سے) دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ تم بھی اور تمہارے پہلے بڑے بھی۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

سو یہ تو میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) جو پروردگار ہے جہانوں کا (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ ہی مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ مجھے موت دے گا پھر مجھ کو

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓئَتِیْ يَوْمَ

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے مَیں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے

الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

گا۔ اے میرے پروردگار! مجھے حکمت (ودانش) عطا فرمائیے اور مجھے (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرمائیے۔

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِیْ

اور میرا ذکر سچا آئندہ آنے والوں میں جاری رکھیئے۔ اور مجھے نعمت کی

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ

بہشت کے وارثوں میں سے کیجیئے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیئے کہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ

بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

دن نہ مال ہی کوئی فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں مگر جو شخص اللہ کے پاس (کفر وشرک سے) پاک دل لے کر آیا

سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ

(اس کی نجات ہو گی)۔ اور پرہیزگاروں کے لیئے جنت قریب کردی جائے گی۔ اور گمراہوں کے لیئے دوزخ

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

(سامنے) ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کیا وہ تم کو مدد دے سکتے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ

ہیں؟ تو وہ اور سب گمراہ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ اس (دوزخ) میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

سب کے سب ابلیس کے لشکر بھی۔ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ

کہ اللہ کی قسم ہم واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تم کو (اے بتو! عبادت میں)

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا

پروردگارِ عالم کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو ان گناہگاروں نے ہی گمراہ کیا۔ سو

لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ

(اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ مخلص دوست۔ سو کاش! ہمیں

لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(دنیا میں) پھر جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوتے۔ بے شک اس (قصہ) میں

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

بڑی دلیل ہے اور (اس کے باوجود) ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ ٥ ع ٣٦ ٩

زبردست (اور) مہربان ہے۔ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

جب ان کے (قومی) بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ مَیں تو تمہارے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَاۤ

لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس پروردگارِ عالم

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

کے ہاں ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا

آپ کو مان لیں حالانکہ ہمارے بڑے گھٹیا لوگ آپ کے پیروکار ہیں۔ فرمایا مجھے خبر نہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ

کہ وہ (پہلے) کیا کرتے تھے۔ ان کا حساب میرے پروردگار کے ہی ذمہ ہے

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا

اگر تم سمجھو۔ اور میں ایمان والوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں صرف صاف طور پر (انجام بد

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

سے) ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)! اگر تم باز نہ آؤ گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

تو ضرور سنگسار کردیئے جاؤ گے۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

مجھے جھٹلایا ہے۔ تو آپ میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیجیئے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

والے ہیں ان کو بچا لیجیئے۔ سو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(سوار) تھے کو نجات دی۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی (تمام) لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بے شک اس (واقعہ) میں (بھی) بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان نہیں لاتے۔

النصف

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ ع ١٠ / ٦

اور بے شک آپ کا پروردگار ہی بڑا زبردست (اور) مہربان ہے۔ (قومِ) عاد نے

عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی ہُود (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک عمارت بے فائدہ

تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

(پوجا کے لیۓ) بناتے ہو۔ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو (شاید) تم ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور جب کسی کو پکڑتے ہو (سزا دیتے ہو) تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور

وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

میری بات مانو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (بے شمار نعمتوں) چیزوں سے تم کو مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ

بے شک مجھے تمہارے بارے میں (بڑے) سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ وہ کہنے لگے کہ

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ

آپ نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لیئے برابر ہے۔ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بس اگلے لوگوں ہی کی عادت ہے۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

سوانہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ہلاک کردیا بے شک اس (قصہ) میں بھی بڑی عبرت ہے۔ مگران میں

۷ ع ۱۸ ۱۱ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

(قوم) ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارے لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ

اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ

نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں

فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ

(میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

اور کھجوروں میں کہ ان کے خوشے لطیف (و نازک) ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا

اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ اور

تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

ان سرکشوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے آپ پر تو

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ

جادو ہو گیا ہے۔ آپ بس ہماری ہی طرح آدمی ہیں اگر

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

آپ سچے ہیں تو کوئی نشانی (معجزہ) پیش کریں۔ انہوں نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا

(بطورِ معجزہ) پانی پینے کے لیئے مقررہ دن میں ایک باری اس کی ہے اور ایک تمہاری۔ اور

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اس کو بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔ سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

بے شک اس میں بڑی نشانی (عبرت) ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ ع ٨ ١٩ ١٢

اور یقیناً آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم لوطؑ نے

لُوْطِ ࣙالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی لوط (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ۚ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍۚ اِنْ اَجْرِیَ

اور میری بات مان لو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صِلہ تو

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ؕ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

بس پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ۙ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مائل ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیئے تمہاری بیویاں پیدا فرمائی ہیں ان کو

اَزْوَاجِكُمْؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ

چھوڑ دیتے ہو درحقیقت تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ وہ کہنے لگے اے لُوط (علیہ السلام) اگر تم

تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ

باز نہ آئے تو ضرور (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے۔ انہوں نے فرمایا بے شک میں تمہارے

اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ

کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں (کے وبال)

مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ اِلَّا

سے نجات عطا فرمائیے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ مگر

عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ

ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ

اور ہم نے ان پر ایک خاص قسم کا (پتھروں کا) مینہہ برسایا۔ سو کیا بُرا مینہہ تھا جو ان لوگوں پر برسا جن کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا۔

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

اس میں بلاشبہ عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ع ٩ ٦ ١٢

بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ بن کے رہنے والوں نے (بھی)

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

بے شک مَیں تمہارے لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

اور میں تم سے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو بس

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ تم لوگ پورا ناپا کرو اور (صاحبِ حق کا)

الْمُخْسِرِیْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا

نقصان نہ کیا کرو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ اور

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ

لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں

مُفْسِدِیْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فساد مت مچایا کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾

اور تمام اگلی مخلوقات کو پیدا فرمایا۔ وہ کہنے لگے بے شک آپ پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

اور آپ ہماری طرح صرف (عام) آدمی ہیں اور ہم آپ کو جھوٹے لوگوں میں سے

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

خیال کرتے ہیں۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ انہوں نے فرمایا تمہارے اعمال کو میرا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

پروردگار خوب جانتا ہے۔ سو وہ لوگ ان کو (برابر) جھٹلاتے رہے پس ان کو سائبان کے دن

الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔ بلاشبہ اس میں بڑی

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ

عبرت ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى

نازل فرمایا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

قلب (اطہر) پر تاکہ آپ (بھی انجامِ بد سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ صاف عربی

مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَفِى زُبُرِ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن

زبان میں۔ اور یقیناً اس (قرآن) کا ذکر پہلی امتوں کی (آسمانی) کتابوں میں (بھی) ہے۔ کیا ان کے

لَّهُمْ ءَايَةً أَن يَعْلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُا۟ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿١٩٧﴾

لیئے اس میں دلیل نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ ٱلْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُۥ

اور اگر ہم اس (قرآن) کو کسی غیر عربی پر نازل فرما دیتے۔ پھر وہ ان کے

عَلَيْهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ

سامنے اس کو پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی اس کو نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو

فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ

گناہگاروں کے دلوں میں داخل فرما دیا ہے۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب

يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا

نہ دیکھ لیں گے اس کو نہیں مانیں گے۔ پھر وہ ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان

يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا۟ هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

کو خبر تک نہ ہو گی۔ تو اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ

تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔ بھلا دیکھو اگر ہم ان کو برسوں فائدے

سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ

دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو

أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن

جو (دنیا کے) فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور جو بستیاں ہم نے ہلاک

قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ۖ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ع ٩

کیں ان میں (انجامِ بد سے) ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے تھے۔ تاکہ نصیحت حاصل کریں اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا

زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور اس (قرآن) کو لے کر شیطان نازل نہیں ہوتے۔ اور نہ

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ (شیاطین) تو اس کے (وحی آسمانی)

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ ؕ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے سوا کسی کو معبود مت پکارنا ورنہ تم

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ ۚ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ ۙ

عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ ۚ فَاِنْ

اور جو لوگ ایمان لا کر آپ کے پیرو ہو گئے ہیں ان سے شفقت سے پیش آئیے۔ پھر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ۚ وَتَوَكَّلْ

اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور اللہ

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ ۙ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ ۙ

غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔ وہ جو آپ کو (عبادت کے لئے) کھڑے ہوتے وقت دیکھتے ہیں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

اور پھر نمازیوں کے ساتھ آپ کے بیٹھنے اٹھنے کو (دیکھتے ہیں)۔ بیشک وہ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ ؕ تَنَزَّلُ

(لوگوں سے فرما دیجئے کہ) کیا میں تم کو بتاؤں کہ شیاطین کس پہ اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾ یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ

گناہگار پر اترتے ہیں۔ جو (سنی سنائی بات ان کے) کان میں ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا

اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا

تو نہیں دیکھتا کہ وہ (خیالی مضامین کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ لوگ

یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ (ہاں) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے

وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا اس کا بدلہ لیا

وَ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۳۶ ۱۵

اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

آیاتها ۹۳ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۹۳ سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ

ایمان والوں کے لیئے ہدایت (کا سبب) اور خوشخبری سنانے والی۔ وہ لوگ جو نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر (پورا) یقین رکھتے
يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال (بد) ان کی نظر میں پسندیدہ بنا
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
رکھے ہیں پس وہ (ان میں) بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا
الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ
عذاب ہے اور آخرت میں وہ بہت بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً آپ کو
لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ
قرآن (اللہ) حکمت والے (اور) علم والے کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے
مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ بے شک میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (راستے کا)
بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾
پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔
فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ
جب وہ اس کے پاس آئے تو ان کو (اللہ کی طرف سے) آواز دی گئی، جو آگ کے اندر ہیں (فرشتے) ان پر بھی برکت ہو
حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ
اور جو اس (آگ) کے پاس (موسیٰ ؑ) ہیں ان پر بھی اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے موسیٰ (علیہ السلام)!
اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا
میں ہی اللہ ہوں (جو بے کیف کلام فرما رہا ہوں) غالب (اور) دانا۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دیں پس جب

الثلثة

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ط

انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے اژدھا ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ قف اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ قصلے

(تو ارشاد ہوا) اے موسیٰ (علیہ السلام) ڈریئے نہیں ہمارے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو بے شک میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں وہ بے عیب

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ط

روشن سفید نکلے گا (یہ دو معجزے) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جائیں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

کہ یقیناً وہ بدکردار لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ج وَجَحَدُوْا بِهَا

دلیلیں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے (جان بوجھ کر) ان (معجزات) کا انکار کیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ط فَانْظُرْ كَيْفَ

ظلم اور تکبر سے اور ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لیجئے فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ع ۱۴/۱۶

کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور بے شک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا فرمایا اور انہوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

وارث ہوئے اور فرمایا اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہم کو ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے بےشک یہ ہی بہت

الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے جنوں، انسانوں

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے پس وہ قسم وار کھڑے کئے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں تم کو سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکری

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کچل نہ دیں اور ان کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

اور عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عنایت فرمائیے کہ جو احسان

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

جس سے آپ خوش ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمائیے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ

جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا یا کہیں

كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

غائب ہو گیا ہے؟ مَیں ضرور اُسے سخت سزا دوں گا

اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا (اپنی بے قصوری کی) میرے سامنے صاف دلیل پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

سو تھوڑی ہی دیر میں وہ آ گیا اور کہنے لگا، مَیں ایسی خبر لایا ہوں جس کے بارے

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ

آپ کو علم نہیں اور مَیں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ مَیں نے ایک عورت

امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا

کو دیکھا ہے وہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے اور اس کو ہر چیز میسر ہے اور اس کا

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ

ایک بہت بڑا تخت ہے۔ اور مَیں نے پایا (دیکھا) کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾

آراستہ کر کے دکھائے ہیں پھر ان کو راستے سے روک رکھا ہے۔ سو وہ (سیدھے) راستے پر نہیں ہیں۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

کہ اُس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں (جیسے بارش اور نباتات)

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ

کو باہر لاتے ہیں اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال سے باخبر ہیں۔ اللہ

السجدة

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ انہوں نے فرمایا

سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَبْ

اچھا دیکھیں گے تُو نے سچ کہا یا تُو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط

بِكِتٰبِي هٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

لے جا پھر اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن کے پاس سے واپس آ

فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰأَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّي

تو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ اُس عورت (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میرے پاس ایک

أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهُ

بہت باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور (مضمون) یہ ہے کہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

ع ٧/٢

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي

نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔ کہنے لگی اے سردارو! میرے اس معاملہ

أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾

میں مجھے مشورہ دو جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو (مشورہ نہ دو) میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ﻩ

وہ بولے ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ

سو اختیار آپ کے پاس ہے، سو آپ ہی (مصلحت) دیکھ لیں جو حکم دینا ہو۔ اس عورت نے کہا بے شک

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْا

بادشاہ جب (فاتح ہو کر) کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّيْ

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور میں

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

ان لوگوں کے پاس تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

کیا (جواب) لاتے ہیں۔ جب وہ (تحفہ) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مجھے مال و زر

بِمَالٍ ؗ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

سے مدد دینا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

تم ہی اپنے تحفوں پر خوش ہوتے ہو گے۔ ان کے پاس (تحفوں سمیت) لوٹ جاؤ سو ہم ان کے پاس ایسے لشکر لے کر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً

آئیں گے جن کے مقابلے کی ان کو طاقت نہ ہو گی اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے سردارو! تم میں کوئی ایسا ہے کہ

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

اُن کے فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لے آئے۔ تو ایک قوی ہیکل

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

جن نے عرض کیا کہ میں پہلے اس کے کہ آپ اجلاس سے اٹھیں آپ کی خدمت میں پیش

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ

کر دوں گا اور بے شک میں بہت طاقتور بھی ہوں اُسے لا سکتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں۔ جس کے

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا اس نے کہا میں آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے اُسے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

آپ کے پاس حاضر کیئے دیتا ہوں۔ پس جب انہوں نے اُس کو (تخت کو) اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ

تو فرمایا یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شخص شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نفع کیلئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا

میرا پروردگار بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔ انہوں (سلیمانؑ) نے فرمایا کہ اس (ملکہ) کیلئے اس کے تخت

نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

(کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ اُسے اس کا پتہ لگتا ہے یا وہ ایسے لوگوں میں سے ہے جن کو پتہ ہی نہیں چلتا۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

سو جب (ملکہ ان کی خدمت میں) حاضر ہوئی تو (اسے اس کا تخت دکھا کر) فرمایا کیا آپ کا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

یہ گویا ہوبہو وہی ہے اور ہم کو اس کا پہلے ہی علم ہو چکا تھا (سلیمان علیہ السلام کی عظمت اور شان کا) اور ہم فرماں بردار ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

اور وہ جو اللہ کے سوا (اوروں کی) پرستش کرتی تھی اس سے اس کو روکا گیا کہ بے شک (اس سے پہلے تو) وہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

کافروں کی قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیئے پھر جب

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

اس نے اس (فرش) کو دیکھا تو اس نے اسے پانی کا حوض سمجھا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ کہا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ

(سلیمان علیہ السلام نے) یہ تو ایک ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ تو وہ بولی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

اے میرے پروردگار! میں (پہلے بھی) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ پر جو سارے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ ١٨/٣/ع٣

جہانوں کا پروردگار ہے ایمان لاتی ہوں۔ اور بے شک ہم نے ثمود کے پاس ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام)

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

جھگڑا کرنے لگے۔ انہوں نے فرمایا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیئے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر

قَالَ طَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

... رحم کیا جائے۔ وہ کہنے لگے تم اور تمہارے ساتھیوں کو ہم نے بدشگون پایا انہوں نے فرمایا تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو کہ (کفر کے باعث) عذاب میں مبتلا ہو گے۔

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

کہنے لگے کہ اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور انہوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر فرمائی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

تو دیکھ لیجئے ان کی چال کا کیا انجام ہوا ہم نے ان کو اور ان کی تمام قوم کو تباہ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

پس یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب ویران پڑے ہیں بے شک اس (واقعہ) میں اہلِ علم کے لیئے بڑی عبرت ہے۔

وَ اَنۡجَیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿٥٣﴾ وَ لُوۡطًا

اور ہم نے ایمان والوں اور پرہیزگاروں کو نجات بخشی۔ اور لُوط (علیہ السلام) کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ وَ اَنۡتُمۡ

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم دیکھتی آنکھوں بےحیائی کے کام کیوں

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَہۡوَۃً مِّنۡ

کرتے ہو؟ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ

دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡہَلُوۡنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا

شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حماقت کرنے والی قوم ہو۔ تو اُن کی

کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ

قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ کہنے لگے کہ لُوط (علیہ السلام) کے لوگوں کو

لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡیَتِکُمۡ ۚ اِنَّہُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَہَّرُوۡنَ ﴿٥٦﴾

اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ بڑے پاک باز لوگ (بنتے) ہیں۔

فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ۫ قَدَّرۡنٰہَا مِنَ

سو ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بچالیا سوائے ان کی بیوی کے کہ اس کو ہم نے ان لوگوں میں مقرر فرما

الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿٥٧﴾ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

رکھا تھا جو پیچھے رہ گئے۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جوان پر برسا سو جن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا

الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿٥٨﴾ ع قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ ع ۴ ۱۲ ۱۹

ان پر جو مینہہ برسا وہ بہت بُرا تھا۔ فرما دیجیئے سب خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو

الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿٥٩﴾ ط

جن کو اس نے چُن لیا ہے بھلا اللہ بہتر ہیں یا جن کو یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔